© rasailojaraid.com

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تاریخ ولادت کا تحقیقی جائزہ

(شہاب الدین انصاری ایم، اے)

دوسری اور آخری قسط

سال عام الفیل کا تعین

اس سلسلہ میں تاریخ میں دو شہادتیں ملتی ہیں اول یہ کہ ۴۰ جلوس کسریٰ نوشیرواں میں عام الفیل کا واقعہ ہوا تھا جیسے ابن خلدون اور ایم کوسین ڈی پرسیوال (M. CAUSSIN DE PERCEVAL) نے نقل کیا ہے [1] چونکہ کسریٰ نوشیرواں (KHUSRAW ZANUSHIRWAN) جو کہ ایران کا ساسانی بادشاہ تھا ۵۳۱ء میں تخت نشین ہوا [2]۔ جس کے ۴۰ ویں سال حکومت میں یہ واقعہ پیش آیا۔

اس شہادت کی بنا پر اگر ۵۳۱ء کو اس کی حکومت کا پہلا سال قرار دیا جائے تو اس کی حکومت کے ۴۰ ویں سال میں ۵۷۰ء آتا ہے [3]۔

دوسری تاریخی شہادت

اس کے برعکس جن محققین نے ولادت کا سال ۵۶۹ء مطابق ۵۵ ہجری قبل کا تعین کیا ہے، انھوں نے حضورؐ کی عمر ۶۳ سال عیسوی تقویم کے مطابق مان کر کیا ہے۔ اور جنہوں نے آپ کی ولادت کا سال ۵۷۱ء مطابق ۵۳ ہجری قبل کا تعین کیا ہے، انہوں نے ہجری تقویم کے مطابق مان کر کیا ہے۔

R. F TAPSELL اپنی کتاب "MONARCHS RULERS DYNASTIES AND KINGDOMS" میں لکھتا ہے کہ ۵۲۶ء میں (السُّمَیْفَع اَشْوَع) SUMU-YAFA ASHWA' کو حبشہ کے بادشاہ نے سب سے پہلے یمن کا حاکم مقرر کیا۔ ۵۳۳ء میں ابرہہ یمن کا دوسرا حاکم مقرر ہوا۔ پھر اس کے بعد ۵۷۰ء میں ابرہہ کا لڑکا (YAKSUM) یکسوم حاکم ہوا [4]۔

جیسا کہ معلوم ہے کہ ابرہہ نے خانہ کعبہ کو ڈھانے کے لئے ایک بڑی فوج کے ساتھ مکۃ المکرمہ پر چڑھائی کی تھی۔ وہ اس مہم سے واپس ہوتے ہوئے راستے میں بلادِ خَثْعَم پہونچکر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہلاک ہوا، اور دوسری روایت کے مطابق صنعاء میں پہونچکر ہلاک ہوا۔ اس کے ہلاک ہونے کے بعد اس کا لڑکا یکسوم (YAKSUM) ۵۷۰ء میں یمن کا فرمانروا ہوا۔ اس سے یہ ثابت ہوا کہ ابرہہ کی ہلاکت ۵۷۰ء میں ہوئی۔

ان تاریخی حقائق سے یہ بات واضح طور سے معلوم ہوئی کہ ابرہہ کی ہلاکت اور واقعہ عام الفیل دونوں ہی ۵۷۰ء میں ہوئے۔

اگر ۵۷۰ء کو ہجری تقویم کے سال کے مطابق بدلا جائے تو یقینی طور پر ۵۴ھ قبل کا سال آتا ہے۔

تھوڑی دیر کے لئے مان لیا جائے کہ حضورؐ کی ولادت ۵۳ ہجری قبل یا ۵۴ ہجری قبل یا ۵۵ ہجری قبل کے سالوں میں ہوئی ہو تو ہمیں یہ تصدیق کرنی ہوگی کہ ان تینوں سالوں میں سے دوشنبہ کا دن ۱۲ ربیع الاول یا اس کے قریب قریب کس سال میں آتا ہے۔

عالمی قمری (ہجری) تقویم کے مطابق ہے کہ

۵۳ قبل ہجرت میں ۱۲ ربیع الاول جمعہ کے دن آتا ہے۔ ۵۴ قبل ہجرت میں ۱۲ ربیع الاول اتوار کے دن آتا ہے، اور ۵۵ قبل ہجرت میں ۱۲ ربیع الاول بدھ کے دن آتا ہے۔

ان مندرجہ بالا تینوں سالوں میں صرف ۵۴ قبل ہجرت کا ہی ایسا سال ہے جس میں ۱۲ ربیع الاول کو اتوار کا دن آتا ہے۔ ۵۴ قبل ہجرت کے سال کا آغاز بھی اتوار کے دن سے ہوتا ہے۔

چونکہ عالمی قمری تقویم میں محرم کا مہینہ ۳۰ دن، اور صفر کا مہینہ ۲۹ دن کا مانا گیا ہے اس لئے سوموار کا دن ۱۳ ربیع الاول کو آتا ہے۔ اگر اس سال کے محرم اور صفر کے مہینوں کو ۳۰، ۳۰ دن کا مان لیا جائے تو یقیناً سوموار کا دن ۱۲ ربیع الاول کو ہی آئے گا۔

چونکہ ۱۳ ربیع الاول کی تاریخ عالمی قمری (ہجری) تقویم کے مطابق ہے۔ اور حضورؐ کی ولادت کی ۱۲ ربیع الاول کی تاریخ مکہ المکرمہ کی مقامی رویتِ ہلال کے مطابق ہے اس لئے ایک دن کا تفاوت ہو سکتا ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اس طرح جن محققین نے سال عام الفیل کا تعین ۵۷۰ء کیا ہے وہ زیادہ صحیح ہے۔ لیکن جہاں تک تاریخ ولادت کی عیسوی تاریخ کا سوال ہے وہ ۱۲ ربیع الاول بروز دوشنبہ ۵۴ ہجری قبل کے مطابق کسی کی بھی نہیں ہے، جس کا صحیح صحیح تعین کرنا ہی اس تحقیق کا مقصد ہے۔

۱۲ ربیع الاول کے مطابق عیسوی تاریخ کا تعین

اس تاریخ کا مبادلہ (CONVERSION) عیسوی تاریخ میں کیسے کیا جائے کہ ہمیں اس کی صحیح عیسوی تاریخ مل جائے؟ اس کے مبادلہ (CONVERSION) کے لئے ہم نے تطبیقی مبادلہ جداول (COMPERATIVE CONVERSION TABLES) مرتب کئے ہیں جن کی مدد سے کسی بھی ہجری تاریخ کو، چاہے وہ قبل ہجرت یا بعد ہجرت کے سالوں کی ہو، آسانی سے اور صحیح صحیح عیسوی تقویم کی تاریخ میں بدل سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہم نے فارمولے بھی بنائے ہیں جن کی مدد سے کسی بھی قمری تاریخ کی عیسوی تاریخ حساب لگا کر معلوم کی جا سکتی ہے۔

ان جداول و فارمولوں کی مدد سے حضورؐ کی تاریخ ولادت ۱۲ ربیع الاول بروز دوشنبہ ۵۴ ہجری قبل (جو مکۃ المکرمہ کی مقامی رویت ہلال کے مطابق ہے) کو قدیم عیسوی تاریخ میں بدلنے پر ۵ رمئی بروز دوشنبہ ۵۷۰ء آتا ہے (اگر عالمی قمری تقویم میں محرم اور صفر کے مہینے ۳۰، ۳۰ دن کے مان لئے جائیں)۔

اس طرح سے مقامی رویت ہلال کے مطابق دوشنبہ ۱۲ ربیع الاول ۵۴ ہجری قبل ہے۔ اور عالمی قمری تقویم کے مطابق دوشنبہ ۱۳ ربیع الاول ۵۴ ہجری قبل میں آتا ہے جو مطابق دوشنبہ ۵ رمئی ۵۷۰ء جولین تقویم کے مطابق، اور ۷ رمئی ۵۷۰ء گریگورین کے مطابق ہے۔

اب دیکھنا یہ ہے کہ بروز دوشنبہ ۵/۷ مئی ۵۷۰ء، جو مطابق دوشنبہ ۱۲ ربیع الاول ۵۴ ہجری قبل ہے، کہاں تک صحیح ہے۔

اس حقیقت کو اور زیادہ واضح اور وثوق کے ساتھ پیش کرنے کے لئے موجودہ سال کی ایک تاریخ ۲۱ ستمبر بروز سنیچر ۱۹۹۱ء کو لیتے ہیں جو سنیچر ۱۲ ربیع الاول ۱۴۱۲ھ کے عین مطابق ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اس لئے اگر ہم بروز سوموار ۷ رمئی ۵۷۱ء سے بروز سنیچر ۱۲ ستمبر ۱۹۹۱ء مشمولہ تک کے دن شمار کریں تو کل ۵،۱۹،۱۴۷ دن ہوتے ہیں ۔

اور اسی طرح اگر بروز سوموار ۱۲ ربیع الاول ۵۳ ہجری قبل سے بروز سنیچر ۱۲ ربیع الاول ۱۴۱۲ھ مشمولہ تک کے دن شمار کریں تو بھی کل ۵،۱۹،۱۴۷ دن ہوتے ہیں (اگر ۵۳ ہجری قبل کے سال میں محرم اور صفر کے مہینے ۳۰،۳۰ دنوں کے شمار کئے جائیں)

ان دونوں تاریخوں کے دنوں کا شمار مندرجہ ذیل ہے ۔

بروز سوموار ۱۲ ربیع الاول ۵۳ ہجری قبل سے بروز سنیچر ۱۲ ربیع الاول ۱۴۱۲ھ مشمولہ تک کے دنوں کا شمار :

۱۲ ربیع الاول سے ۳۰ ذی الحجہ ۵۳ ہجری قبل تک کے دن (اگر محرم اور صفر کے مہینے ۳۰،۳۰ دنوں کے شمار کئے جائیں)	=	۲۸۴
۵۳ ہجری قبل سے ۱ ہجری قبل تک کے (۵۳×۳۵۴+۱۹) دن	=	۱۸۷۸۱
سنہ ۱ھ سے سنہ ۱۴۱۱ھ تک کے (۱۴۱۱×۳۵۴+۵۱۷) دن	=	۵۰۰۱۱
یکم محرم سے ۱۲ ربیع الاول سنہ ۱۴۱۲ھ تک کے دن	=	۷۱
دنوں کا کل میزان	=	۵،۱۹،۱۴۷

بروز سوموار ۷ رمئی ۵۷۱ء سے بروز سنیچر ۱۲[1] ستمبر ۱۹۹۱ء مشمولہ تک کے دنوں کا شمار :

۷ رمئی سے ۳۱ دسمبر ۵۷۱ء تک کے دن	=	۲۳۹
۵۷۱ء سے ۱۹۹۰ء (۱۴۲۰×۳۶۵+۳۴۴) تک کے دن	=	۵،۱۸،۶۴۴
یکم جنوری سے ۱۲ ستمبر ۱۹۹۱ء تک کے دن	=	۲۶۴
دنوں کا کل میزان	=	۵،۱۹،۱۴۷

اس مندرجہ بالا دنوں کے شمار سے یہ واضح ہوا کہ عیسوی اور ہجری (قمری) دونوں تاریخوں کا میزان برابر ہے ۔ اس لئے قمری اور عیسوی دونوں تاریخیں صحیح ہیں ۔

---

[1] چونکہ ۱۲ ستمبر ۱۹۹۱ء کی تاریخ جدید عیسوی تقویم کے مطابق ہے اس لئے دونوں کا شمار ۵ رمئی کے بجائے ۷ رمئی سے کیا گیا ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مختصر یہ ہے کہ مندرجہ بالا تمام حقائق و شواہد کی روشنی میں یہ حاصل ہوا کہ حضورؐ کی تاریخ ولادت بروز دوشنبہ ۱۲ ربیع الاول ۵۳ ہجری قبل ہے، جو قدیم عیسوی تقویم کے مطابق ۵ مئی ۵۷۰ء اور جدید عیسوی کے مطابق ۷ مئی ۵۷۰ء ہے۔ اس تاریخ کے علاوہ کوئی بھی عیسوی تاریخ ۱۲ ربیع الاول کے مطابق نہیں ہے۔

علماء کرام و اہل علم حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اس مسئلہ پر غور کریں اور صحیح تاریخ کو ہی عام کریں تاکہ لوگوں میں جو تاریخ ولادت کے سلسلہ میں غلط فہمی اور شک و شبہ ہے وہ دور ہو جائے اور صحیح تاریخ عام ہو جائے۔ ہماری تحقیق کا مقصد بھی اس کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔

اس کے علاوہ تمام اہل علم حضرات سے میری گذارش ہے کہ اگر ان کے علم میں حضورؐ کی ولادت کے سلسلہ میں کوئی اور عیسوی تاریخ ہو، یا اس موضوع پر کچھ مزید معلومات ہوں تو مجھے بھیجکر تعاون فرمائیں تاکہ اس تحقیق کو مزید مدلل اور تفصیل سے پورا کیا جاسکے۔

حوالاجات

۱؎ تاریخ ابن خلدون جلد اول (دیوبند ۱۹۷۸) صہ ۲۲-۲۳ اور "DICTIONARY OF ISLAM" FOOTNOTE, P. 368 کو بھی دیکھیں۔

۲؎ R.F. TAPSELL, "MONARCHS RULERS DYNASTIES AND KINGDOMS OF THE WORLD (LONDON - 1984) P. 382

اور ENCYCLOPAEDIA BRITANNICA vol V EDITION 1952, P. 624

۳؎ DICTIONARY OF ISLAM P. 365 - THE HOLY QURAN TR. ALLAMA YUSUF ALI P 1791 — POPULATION IN THE ARAB WORLD, - ABDUL KARIM OMRAN P. 37.
نبی رحمت، عبدالحسن علی ندوی ، ص ۸۵ - ابن خلدون جلد اول صہ ۲۲-۲۳ فوٹ نوٹ

۴؎ R.F. TAPSELL, MONARCHS RULERS DYNASTIES AND KINGDOMS OF THE WOR[LD] P. 361

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ٹ۔ اس ہجری تقویم میں ہر مہینے کے دن متعین (۵ x ۱۲) ہیں اس میں محرم ۳۰ دن کا اور صفر ۲۹ دن کا، یہ سلسلہ آخر سال تک جاری رہتا ہے۔ دن متعین ہونے کی وجہ سے یہ تقویم سارے عالم میں ایک ہی تاریخ دیتی ہے۔ کسی مقام کی رویت ہلال کے مطابق اس تقویم کی تاریخیں صرف اس مقام کی تاریخ سے ایک دن پہلے یا بعد ہو سکتی ہیں اس تقویم کے مطابق تاریخ کی کتابوں میں تاریخیں لکھی گئی ہیں۔ اور انہیں تاریخوں کے مطابق ان کی عیسوی تاریخیں نکالی گئی ہیں۔ (اگلے صفحہ پر نقشہ ملاحظہ فرمائیں)

مفکر ملت پیکر ایثار و خدمت، دردمند قوم

مفتی عتیق الرحمٰن عثمانیؒ

(حیات اور کارنامے)

اس دور کے مسلمانوں کے لئے سرمایہ افتخار بھی ہیں اور قابلِ مطالعہ بھی، جو برہان نے "مفتی عتیق الرحمٰن عثمانیؒ نمبر" کی صورت میں قوم کے سامنے پیش کر دیئے ہیں یہ نمبر چار حصوں اور تقریباً پچاس عنوانات پر مشتمل ہے اس میں ہند اور پاکستان کے سرکردہ اہل قلم، علماء اور رہنماؤں نے حضرت کے افکار و نظریات، خدمات اور کارناموں پر روشنی ڈالی ہے۔ جنہیں حضرت مولانا ابوالحسن علی ندوی، مولانا حکیم محمد عرفان الحسینی، ڈاکٹر یوسف نجم الدین، قاضی اطہر مبارک پوری، قاضی زین العابدین، حکیم عبدالقوی دریابادی، مولانا انظر شاہ، کرنل بشیر حسین زیدی، الحاج عبدالکریم پاریکھ، پروفیسر طاہر محمود، الحاج احمد سعید ملیح آبادی کے گرانقدر مقالات کے علاوہ حضرت کے سفر نامے، ریڈیائی تقاریر، تاریخی اور اہم شخصیتوں کے نام خطوط اور بعض تاریخی شخصیتوں کی اہم تحریریں شامل ہیں۔

قیمت رنگزین کی جلد باسٹھ روپے : ۱۰۰/-

ندوۃ المصنفین، اردو بازار، جامع مسجد، دہلی نمبر ۶

© rasailojaraid.com

عیسوی تاریخوں کے عین مطابق قمری (ہجری) تاریخوں کا جدول

	محققین کے نام [1]	عیسوی تاریخیں	ولادت سے وفات تک عیسوی تاریخوں کے کل دن	عیسوی تاریخوں کے مطابق ہجری (قمری) تاریخیں	ولادت سے وفات تک ہجری (قمری) تاریخوں کے کل دن
۱	ایم کوسین ڈی پرسیوال M. CAUSSIN DE PERCEVAL	دوشنبہ ۲۰ اگست ۵۷۰ء (جدید عیسوی) سے [2] دوشنبہ ۱۱ جون ۶۳۲ء (") تک	۲۲۵۷۶	دوشنبہ ۲۹ جمادی الثانی ۵۴ ہجری قبل سے دوشنبہ ۱۲ ربیع الاول ۱۱ھ تک	۲۲۵۷۶
۲	ڈاکٹر گستاؤلی بان DR. G. LE BON	دوشنبہ ۱۲ اگست ۵۷۰ء (") سے دوشنبہ ۱۱ جون ۶۳۲ء (جدید عیسوی) تک	۲۲۵۶۹	دوشنبہ ۷ رجب ۵۴ ہجری قبل سے دوشنبہ ۱۲ ربیع الاول ۱۱ھ تک	۲۲۵۶۹
۳	ڈاکٹر اسپرنگر اور محمود پاشا فلکی DR. ALOYS SPRENGER AND MH. PASHAFALKI	دوشنبہ ۲۰ اپریل ۵۷۱ء (قدیم عیسوی) سے [3] دوشنبہ ۸ جون ۶۳۲ء (") تک	۲۲۳۳۱	دوشنبہ ۸ ربیع الاول ۵۳ ہجری قبل سے دوشنبہ ۱۲ ربیع الاول ۱۱ھ تک	۲۲۳۳۱
۴	ڈاکٹر محمد حمید اللہ	دوشنبہ ۱۷ جون ۵۶۹ء (") سے دوشنبہ ۸ جون ۶۳۲ء (") تک	۲۳۰۰۳	دوشنبہ ۱۵ ربیع الثانی ۵۵ ہجری قبل سے دوشنبہ ۱۲ ربیع الاول ۱۱ھ تک	۲۳۰۰۳
۵	حبیب الرحمان خان	دوشنبہ ۹ دسمبر ۵۶۹ء (") سے دوشنبہ ۸ جون ۶۳۲ء (") تک	۲۲۸۲۸	دوشنبہ ۱۳ شوال ۵۵ ہجری قبل سے دوشنبہ ۱۲ ربیع الاول ۱۱ھ تک	۲۲۸۲۸
۶	شیعہ علماء	جمعہ ۹ مئی ۵۷۰ء (") سے شنبہ ۲۳ مئی ۶۳۲ء (") تک	۲۲۶۶۱	جمعہ ۱۷ ربیع الاول ۵۴ ہجری قبل سے شنبہ ۲۶ صفر ۱۱ھ تک [4]	۲۲۶۶۱

[1] ان محققین نے صرف تاریخ ولادت کا تعین کیا ہے۔

[2] گریگورین تقویم کے مطابق۔

[3] جولین تقویم کے مطابق۔

[4] شیعہ علماء کے مطابق شنبہ ۲۸ صفر ۱۱ھ ہے۔ لیکن جولین تقویم کے مطابق شنبہ ۲۳ مئی کو، اور گریگورین کے مطابق ۲۶ مئی کو آتا ہے۔

نوٹ:- دنوں کے شمار میں یوم ولادت اور یوم وفات دونوں شامل کئے گئے ہیں۔

© rasailojaraid.com